السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان ہوں ' میں نے اپنے ماموں کی بڑی بیٹی کے ساتھ ملکر دودھ پیا تھا ' جس کے بعد ان کے ہاں اور بھی بیٹیاں پیدا ہوئیں اور اس بڑی بیٹی کی اب شادی بھی ہو چکی ہے تو کیا اس صورت میں میرے یا میرے کسی دوسرے بھائی کیلیئے اپنے ماموں کی کسی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ نے اپنے اس ماموں کی بیوی کا پانچ یا اس سے زیادہ رضعات دودھ دو سال کی مدت کے اندر پیا ہے تو آپ کے ماموں کی تمام بیٹیاں آپ کی بہنیں ہیں ' ان میں سے کسی کے ساتھ بھی شادی کرنا آپ کیلیئے حلال نہیں ہے ' ہاں البتہ آپ کے ان بھائیوں کیلیئے ماموں کی بیٹیوں سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں جنہوں نے اپنی ممانی کا دودھ نہیں پیا بشرطیکہ آپ کے ماموں کی بیٹیوں نے بھی آپ کے بھائیوں کی ماں یا آپ کے باپ یا بھائیوں کی بیویوں میں سے کسی کا دودھ نہ پیا ہو۔ خلاصئہ کلام یہ کہ آپ کے بھائیوں کیلیئے ماموں کی بیٹیوں سیش ادی کرنے میں کوءیحرج نہیں جبکہ ان کے مابین اس سے مانع رضاعت کا رشتہ نہ ہو۔ باقی رہا آپ کا اپنی ممانی کا دودھ پینا تو اے سائل! وہ آپ ہی کے ساتھ خاص ہے ' اس سے آپ کے ماموں کی بیٹیوں سے آپ کے بھائیوں کیلیئے شادی کرنا حرام نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص380

محدث فتویٰ